سوال

(143)نکاح کے بعد قبل ازرخصتی حکومتی مسائل کی وجہ سے نا ملنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی جس کی عمر تقریبا بائیس تیئس سال ہے ہندوپاک کی جنگ سے قبل اپنے اعزہ سے ملنے کے لئے پاکستان گئی اور وہاں کچھ دنوں قیام کیا لڑکی کے چچا اور اس کے اعزہ وہاں اسکا نکاح کردیا نکاح کے بعد وہ ہندوستان واپس آگئی بد قسمتی سے ہندوپاک کی جنگ کی وجہ سے نہ رخصتی ہوسکتی اور نہ اب وہاں جانا ممکن ہے اور نہ آسانی سے خط وکتابت ہی ہوسکتی ہے اس سلسلہ میں ایک دوسرے ملک کے ذریعہ خط وکتابت ہوئی۔ شوہر طلاق دینے پر راضی نہیں ہے اور نہ مستقبل اور نہ قریب میں وہاں جانے کی کوئی سبیل نظر آتی ہے لڑکی اور اس کے والدین بے حد پریشان ہیں کیا ایسی صورت میں اسلام میں لڑکی کی خلاصی کی کوئی سبیل ہے؟ لڑکی کے والد نے یہاں المحکمۃ الشرعیۃ السلامیہ علی گڑھ کی طرف رجوع کیا۔ چنانچہ محکمہ کے مفتی صاحب نے جو جواب دیا ہے۔ اس کی نقل ہم رشتہ خط ہے۔ ملاحظہ فرمائیں

اس بارے میں اہل حدیث کا جو مسلک ہو مدلل تحریر فرمائیں یہ واضح رہے کہ مستفتی حنفی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افسوس کے ساتھ مرقوم ہے کہ صحت کی ناہمواری کی وجہ سے نہ مرعاۃ کا کام ہورہا ہے اور نہ کوئی دوسرا کام اندریں صورت استفتاء کا بھیجنا ظلم کے سوا اور کچھ نہیں۔

سوال میں اس امر کی تصریح ہے کہ شوہر طلاق دینے پر راضی نہیں ہے اور اس کی بھی تصریح ہے کہ موجودہ صورت حال کی بنا پر لڑکی اور اس کے والدین بے حد پریشان ہیں اور یہ معلوم ہے کہ مستقبل قریب میں مملکتین کے تعلقات قبل ازجنگ کے مطابق ہونے اور بین الملکتین آمدورفت کا سلسلہ شروع ہونے کی صورت میں نظر نہیں آتی اور نہ ہی اس کے آثار نظر آتے ہیں۔ اندریں صورت اگر لڑکی صبر اور عفت کے ساتھ انتظار کرسکتی ہو تو اس کے لئے اس نکاح سے گلوخلاصی کی کوئی معصیت (زنا) ہوجانے کا قوی اور شدید اندیشہ ہے تو مالکی مذہب کے مطابق اس کو قاضی یا اسلامی پنچایت کے ذریعہ اپنا نکاح فسخ کرانے کا حق ہے۔ دار القضاامارت شرعیہ پھلواری (بہار) کا عمل اس جیسی حالت میں امام مالک کے مسلک پر ہے اور مالکیہ کا مسلک اس باپ میں یہ ہے: اذا ثبت لہا التطلیق بذلک (ای بعدم النفقۃ) فخشیۃ الزنا أولی لأن ضرر ترک الوطئ اشد من ضرر عدم النفقۃ ألاتری أن اسقاط النفقۃ یلزمہا وان استقطت حقہا فی الوطیٔ فلہا الرجوع فیہ لان النفقۃ یمکن تحصیلہا بنحو تسلف وسؤال بخلاف الوطئی (فتوی شیخ سعید بن صدیق فلاقی مالکی) اس فتوی میں چند سطر پہلے ہے۔ أن دامت نفقتہا ولم تخف الزنا والافلہا تعجل الطلاق قال المحشی: قولہ لاتدم نفقتہا فان لم یکن لہ مالہ اصلا اور فرغ اودامت وخافت الزنا فلہا تعجیل الطلاق ہذا ماظہر لی والعلم عند اللہ تعالی تفصیل کے لیے کتاب کا مطلعہ کریں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 287

محدث فتویٰ